حضرت

ابو دردا

رضی اللہ عنہ

سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

حکیم الامت

حضرت ابودرداؓ رضی اللہ عنہ

سید ریاض حسین شاہ

ادارہ تعلیمات اسلامیہ خیابان سرسید سیکٹر تھری راولپنڈی
فون : ۴۸۱۸۷۶۴

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

کسی یونیورسٹی میں نہیں گئے۔

اور ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

کسی دانشکدہ کا رُخ نہیں کیا ۔۔ ۔۔ ۔۔ ،

لیکن باتیں ہیں کہ حکمتوں کے موتی اور کلام انمول جواہر کی مالا ۔۔ ۔۔ ۔۔

گہری گہری سوچ اور رحمت، رحمت فکر ۔۔ ۔۔ ۔۔

اور پھر یہ کہ ۔۔ ۔۔ ۔۔

رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

عُوَیْمِرٌ حَکِیْمُ اُمَّتِیْ

عویمر میری اُمت کا حکیم ہے۔

عویمر بن مالک یا عامر بن مالک

نام سے زیادہ ان کی کنیت معروف ہے ۔۔ ۔۔ "ابو درداؓ"

رضی اللہ عنہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ،

انسان مرتضیٰ ۔۔ ۔۔ ۔۔

پیکرِ انس و محبت ۔۔ ۔۔ ۔۔

گرویدۂ رسولِ رحمت ۔۔ ۔۔ ۔۔

جانثار، ماحیٔ بدعت ۔۔ ۔۔ ۔۔

"ابو دردا" ۔۔ ۔۔ ۔۔ رضی اللہ عنہ"

بوئے صداقت نے "مدینۃ الرسول" میں مشامِ جان کو معطر کیا۔

اگرچہ اسلام دیر سے قبول کیا، لیکن دیر آید، درست آید ۔۔ ۔۔ ۔۔ ،

Marfat.com

"راہِ علم" میں بہت آگے نکل گئے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے .. .. "

ہمارے سامنے معاذ رضی اللہ عنہ اور ابو درداء ایسے

عمل کرنے والے علماء کی حدیثیں بیان کیا کرو "

اور "معاذ بن جبل" رضی اللہ عنہ .. .. .. موت کا وقت ہے .. .. ..،

کسی نے پوچھ لیا حضرت کوئی وصیت فرمائیں .. .. .. ؟

فرمانے لگے۔

اگر حصولِ علم کا شوق پیدا ہو جائے

تو "ابو درداء" کے پاس جانا اس

لئے کہ وہ ان لوگوں میں سے

ہے جنہیں اللہ نے علم عطا

کیا ہے۔

"حضرت ابوذر" جنہوں نے کبھی کسی کی بے جا تعریف نہ کی

حق و تحقیق کا معیار .. ..

اور

صدق و صداقت کی کسوٹی .. ..

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ

"ابو درداء" کو دیکھا .. .. اور یہ کہنے پر مجبور ہو گئے .. .. "

"ابو درداء" تجھ سے بڑا

عالم کون ہوگا .. .. .. "

آپ کی والدہ ماجدہ کا نام "محبہ بنتِ واقد" تھا، ان سے کسی نے

پوچھا "محبہ بناؤ" "ابو درداء اکثر کیسے رہتے تھے اور ان کا محبوب عمل

کیا تھا " فرمانے لگیں۔

Marfat.com

"التفکر والاعتبار"

غور وفکر اور عبرت گیری

ایک اچھا انسان "عالم" ضرور ہوتا ہے اور ایک اچھا عالم بہر طور غور وفکر کرتا ہے اور ایک اچھا مفکر ہر حالت میں عامل ہوتا ہے اور ایک اچھا عامل اپنے ماحول میں نور و رحمت کا قاسم ہوتا ہے ۔۔ ۔۔ ۔۔ !

"فاعتبروا یا اولی الابصار" اے اہل بصارت عبرت پکڑو ۔۔ ۔۔ ۔۔ !"

"ابو دردا"

تم ایک اچھے انسان تھے اسلئے
کہ تمہارا دل درد آشنا اور
تمہاری خواہش علم مندی تھی ۔۔ ۔۔
ابن مالک! تمہاری قسمت پر کس
بدقسمت کو ناز نہ ہوگا کہ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی
جھولی سے حکمتوں کے خزینے تو نے لوٹے ۔۔ ۔۔ ۔۔
نازش اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ تھوڑا
ہے کہ تو نے مسلسل غور وفکر سے
"معرفت الٰہیہ" کی نور بخش منزلیں
حاصل کر لیں ۔
راقب در رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کتنا اچھا اور خوبصورت
تھا تیرا سینہ جس میں حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نور جگمگاتا تھا
عویمر! تو کتنا عظیم انقلابی تھا کہ عالم واقعی
میں تو نے دنیا پر آخرت کو ترجیح دی ۔

رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب "مدینۃ النور" میں اپنے اصحاب میں بھائی بندی کی تو حضرت ابو درداء کو حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ کا بھائی قرار دیا ۔۔ ۔۔ ۔۔

Marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری کروڑوں جانیں آپ کے درِ نور پر قربان۔۔ ۔۔ ۔۔

کیسا حسنِ انتخاب تھا آپ کا ۔۔ ۔۔ ۔۔

ابو درداؔ اور سلمانؔ بھائی بھائی ہیں۔

دونوں فراست کے چشمے ۔۔ ۔۔ ۔۔

دونوں تدبیر و حکمت کے مصدر ۔۔ ۔۔ ۔۔

دونوں علم و عمل کے مامن ۔۔ ۔۔ ۔۔

دونوں صدق و عبادت کے پیکر ۔۔ ۔۔ ۔۔

اور

دونوں زہد و ورع کے نشان ۔۔ ۔۔ ۔۔ ،

ابو درداؔ اور سلمانؔ رضی اللہ عنہما

عجز و انکساری اور خاکساری و نیازمندی دیکھئے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ،

لوگ دُور دُور سے آتے اور دعا کے لئے عرض گزار ہوتے ۔۔ ۔۔ ۔۔

حضرت ابو درداؔ ارشاد فرماتے

"لا أُحسِنُ السباحة ۔۔ ۔۔ ۔۔ وَأخافُ الغرقَ" ۔۔ ۔۔ ۔۔ !

"مجھے تیرنے کا سلیقہ نہیں، خود خوف رکھتا ہوں۔

کہ کہیں غرق نہ ہو جاؤں۔"

مصائب و آلام میں گھرا ہوا شخص بے شک قابلِ ہمدردی ہوتا ہے لیکن وہ شخص جسے گناہ کی آگ جلا رہی ہو اور اس کا نفسِ امارہ ندامت کی بھٹیاں سلگا رہا ہو اور حزن و ملال کی آندھیاں اسے مخبوط بنانے پر تلی ہوں، قابلِ صد ہمدردی ہوتا ہے۔ اس میں کیا شک ہے کہ گناہ گار سے نفرت اسے کفر تک پہنچاتی ہے اور اس سے شفقت گناہ سے خلاصی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ شاید یہ غلط ہو لیکن ۔۔ ۔۔ ۔۔ ،

گناہ گار سے محبت دنیا کی سب سے بڑی حکمت ہوتی ہے، حضرت ابو درداءؔ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے حکیم ہیں، ذرا انہیں اس رنگ میں بھی

Marfat.com

دیکھیں ... ...

ابوقلابہ فرماتے ہیں :

ایک شخص سے گناہ کا ارتکاب ہو گیا ... ... ،

لوگ گالیاں دینے لگے .. .. .. ،

حضرت ابو دردا کسی سمت سے آنکلے اور .. .. ..

فرمانے لگے .. .. ..

" لوگو ! کیا ایسے نہیں کہ یہ شخص اگر کسی کھائی میں گر جاتا تو تم اسے باہر نہ نکالتے " سب نے کہا ۔ " کیوں نہیں ضرور نکالتے ۔

آپ نے فرمایا " خدا کا شکر ادا نہیں کرتے کہ اللہ نے تمہیں اس گناہ سے محفوظ رکھا ۔ پس اپنے بھائی کو برا بھلا نہ کہو .. .. "

لوگوں نے کہا " حضرت آپ کو اس سے نفرت نہیں " .. .. ابو دردا فرمانے لگے

اِنَّمَا اُبْغِضُ عَمَلَہٗ فَاِذَا تَرَکَہٗ فَھُوَ اَخِیْ .. .. "

مجھے اس کے عمل سے نفرت ہے اس سے نہیں ، وہ گناہ چھوڑ دے تو میرا بھائی ہے ۔

ابو دردا ! اگر صالح لوگ تیری طرح گناہ گاروں کو اپنا بھائی سمجھتے ہوتے اور ان کی اصلاح کی مخلصانہ کوشش کرتے تو شاید دنیا گناہوں کی آگ میں اسقدر جل نہ گئی ہوتی .. ..

ابو دردا .. .. تیری حکمت کو سلام

اور

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپکی فراست کو صد سلام کہ آپ نے فرمایا !

Marfat.com

ابو دردا ، میری اُمت کا حکیم ہے ۔"

کہتے ہیں، حکیم کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں ہوتا ۔۔ ۔۔ ۔۔

دیکھئے "حکیم الامت" کیسے حکمتوں کی خیرات بانٹتے ہیں ۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ۔۔ ۔۔ ۔۔

کیا تمہیں سب سے بہتر عمل کے بارے میں ،
خبردار نہ کر دوں ، ایسا عمل جو تمہارے رب
کے ہاں بہت مقبول ہو اور درجوں میں بلندی
لانے والا ہو اور تمہارے دشمن کے ساتھ جنگ
کرنے سے بھی اچھا ہے ۔ ایسی جنگ جس میں ایک
دوسرے کی گردنیں ماری جائیں اور درہم و دنانیر
سے بھی زیادہ بہتر ہے ۔

ہاں " ہاں کی آوازیں گونجنے لگیں اور ہر طرف سے یہ سوال ابھرنے لگا ۔۔ ۔۔ ۔۔

اَیُّ شَیْءٍ هُوَ ۔۔ ۔۔ ۔۔ یَا اَبَا الدَّرداء "

اے ابو دردا ! ۔۔ ۔۔ ۔۔ کیا ہے وہ قیمتی چیز
اور متاعِ گرانمایہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ؟

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا چہرہ ایمان و حکمت کے نور سے جگمگانے لگا اور آپ نے یوں فرمایا :

ذِکْرُ اللہ ۔۔ ۔۔ ۔۔
اللہ کا ذکر ۔۔ ۔۔ ۔۔
اللہ کی یاد ۔۔ ۔۔ ۔۔

وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۔۔ ۔۔ ۔۔

اور بیشک اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے ۔

اکثر ایسے ہوتا ہے کہ الفاظ و حکمت کے موتی لنڈھانے والے جہد و قتال کی خار اشگافیوں

Marfat.com

سے آشنا نہیں ہوتے اور فلسفہ کے متوالے سعی و عمل سے دُور بھاگتے ہیں لیکن ابو درداء....

قلم کی چیخ ... ...

شہرت کی دُھن ... ...

اور

رقابت کے نشہ سے پیدا ہونے والے "حکیم الامت" نہیں تھے۔

بلکہ

جانِ رحمت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ... ...

"ابو درداء، میری امت کا حکیم ہے"

"ابو درداء" ... ... "حکیم الامت"

قول و کلام کی گہرائی بھی جانتے

اور

ضربِ حرب سے لذت مند بھی ہوتے

اسلام قبول کیا اور پھر تا زیست میدانِ جہاد میں

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ نہ چھوڑا .. .. ..

یوں کہیئے

"مجاہد ابو درداءؓ" نے فرمایا :

اللہ کا ذکر سب سے اعلیٰ و اکبر ہے۔

سورج کے سامنے بیٹھنے والا شخص "نور و ضیاء" سے محروم نہیں رہتا

ابو درداء صبح و شام "سراجِ منیر" کے سامنے رہتے۔

"صُفّہ" آپکا مسکن تھا اور جمالِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ان کا مشرب ... ...

راہِ فقر میں ابو درداء کے تجربات لعل و جواہر اور یاقوت و مرجان تھے۔

ایک مرتبہ فرمایا "نیکی کبھی بوسیدہ نہیں ہوتی اور گناہ کبھی بھلایا نہیں جاتا"

زر سے لکھو، ان الفاظ کو جو ابو درداء نے فرمائے۔

Marfat.com

خوشحالی میں اللہ کو یاد رکھو تاکہ وہ تجھے
تنگ دستی میں یاد رکھے۔ اگر کوئی
شے مرغوب خاطر ہو تو اس کا انجام
ضرور دیکھ لو۔

کتنے صالح تاجر ہوتے ہیں اور کتنے تاجر صالح۔ لیکن ابو دردا ؟ .. .. ..
صرف عابد تھے .. .. ..
متقی تھے .. .. ..
ورع پسند تھے .. .. ..
اور ہر وقت اللہ کی یاد میں مستغرق رہنے والے بزرگ تھے۔

"فرماتے ہیں"

مجھے ایمان کی دولت ملی تو میں تاجر تھا .. .. ..
ارادہ ہوا کہ عبادت اور تجارت جمع کر لوں .. .. ..
لیکن ایسے نہ ہو سکا
اور میں نے تجارت چھوڑ دی اور عبادت اختیار کر لی۔

یہ ہیں ابو دردا رضی اللہ عنہ
"صاحبِ رسول"
قدیس و حکیم .. .. جنہیں اللہ نے دل سے غنی کر دیا
عویمر .. .. ..
صاحبِ خودی
حاملِ حریت
اور
صاحبِ غنیٰ ! ابو دردا رضی اللہ عنہ

"قبرص" فتح ہوا تو لوگ خوش ہوئے اور ابو دردا نے اور بہت روئے .. .. ..

Marfat.com

ایک اس لئے کہ جو قوم اللہ کا حکم چھوڑ دے وہ ذلیل وخوار ہو جاتی ہے۔
اور دوسرا اس لئے کہ مال ودولت کی محبت قوموں کو بزدل بنا دیتی ہے۔
ایک مرتبہ رزقِ حلال کی اہمیت یوں بیان فرمائی۔

لَا تَأْكُلْ اِلَّا طَيِّبًا .. .. ..

لَا تَكْسِبْ اِلَّا طَيِّبًا .. .. ..

لَا تَدْخُلْ بَيْتَكَ اِلَّا طَيِّبًا - - -

نہ کھا مگر پاکیزہ .. .. ..

نہ کما مگر حلال .. .. ..

اور نہ داخل ہو تیرے گھر میں مگر ستھرا .. .. ..

ایک بار جب آپ شام کے مدیر تھے خطبہ دیا
فرمایا

اے اہلِ شام .. .. .. !

تم دین میں میرے بھائی ہو .. .. .. !

گھر کے لحاظ سے پڑوسی ہو .. .. .. !

اور دشمن پر میرے مددگار .. .. .. !

لیکن کیا ہے کہ میں تمہیں اس حال میں پا رہا ہوں
کہ تم شرماتے ہی نہیں .. .. ..

وہ کچھ جمع کرتے ہو جو کھاتے نہیں، وہ تعمیر کرتے ہو جس میں رہتے نہیں!

ایسی امیدیں باندھتے ہو جو پوری نہیں ہوتیں !

اپنے سے پہلوں کو نہیں دیکھا .. .. .. !

طویل امیدیں سجائیں .. .. .. !

قابلِ رشک گھر بنائے .. .. .. !

Marfat.com

پھر سب کچھ ہلاک ہی تو ہو گیا۔۔۔۔

مسکن کھنڈر ہی تو بن گئے

دیکھو!

عاد عدن سے عمان تک پھیلے۔۔۔۔

لاؤ! کیا اس کا سب کچھ دو درہم بھی قیمت رکھتا ہے۔۔۔۔؟

پس ہمیشہ خیر اور بھلائی چاہو۔۔۔!

آپ کی حکمت آمیز باتوں میں یہ بھی شامل ہے کہ آپ فرمایا کرتے۔

لَا تُکَلِّفُوا النَّاسَ مَا لَمْ یُکَلَّفُوا۔۔۔۔

وَلَا تُحَاسِبُوْهُمْ دُوْنَ رَبِّهِمْ۔۔۔

عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ فَاِنَّ مَنْ تَتَبَّعَ۔۔۔

مَا یَرٰی فِی النَّاسِ یَطُلْ حُزْنُهٗ۔۔۔

لوگوں کو اُن کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہ دو۔۔۔

ان کا زیادہ محاسبہ نہ کرو۔۔۔

یہ تو ان کے رب کا کام ہے۔۔۔۔

ہاں تم پر لازم ہے کہ خود اپنا محاسبہ کرو۔۔۔

جو شخص لوگوں کے پیچھے پڑ جاتا ہے

اس کا غم بڑھ جاتا ہے۔

مسجد سے محبت رکھتے اور فرماتے جو شخص رات کی سیاہی میں مسجد کی طرف چلا اللہ سبحانہٗ قیامت کے دن اسے نور عطا فرمائیں گے۔

شعر گوئی سے دلچسپی نہیں تھی لیکن کبھی کبھی شعر کہہ دیتے۔

اسمٰعیل بن عیاش سے روایت ہے کہ حضرت ابو درداء سے کہا گیا کہ انصار تو شعر کہتے ہیں لیکن آپ نے کبھی شعر نہیں کہا، فرمانے لگے، میرے شعر بھی سُن لو۔

Marfat.com

يريد المرء أن يؤتى مناه
ويأبى الله إلا ما أرادا
يقول المرء فائدتى ومالى
وتقوى الله افضل ما استفادا

انسان ارادہ رکھتا ہے اس کی خواہش پوری ہو .. .. ..
لیکن اللہ وہی کرتا ہے جو اس کے ارادے میں آئے .. .. ..
انسان مال اور اپنے فائدے ہی کی سوچتا رہتا ہے .. .. ..
حالانکہ فائدہ کے نقطۂ نظر سے تقویٰ سے کوئی چیز افضل نہیں .. .. ..
تعلیم و تعلم سے اس قدر شغف تھا کہ فرماتے
میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے علماء اٹھ گئے .. .. ..
اور .. .. ..
تمہارے جاہل علم سیکھتے ہی نہیں .. .. ..
سیکھنے والا اور سکھانے والا، اجر میں برابر ہوتے ہیں۔
اس کے علاوہ لوگوں کے پاس بھلائی کہاں .. .. .. ؟
لوگ تین طرح کے ہیں .. .. ..
عالم .. .. ..
اور .. .. .. متعلم .. .. .. تیسرے پس کوئی بہتری نہیں ان کے ہاں .. .. ..
علم پسندی کا یہ عالم تھا کہ اکثر دعا فرماتے .. .. ..
اے اللہ! مجھے اپنی پناہ دے اس سے کہ
اہل علم کے دل مجھ پر لعنت کریں .. .. ..
پوچھا گیا .. .. ..
وہ کیسے .. .. ..
فرمایا یہ کہ اہل علم مجھے ناپسند رکھیں .. .. ..

Marfat.com

ایک اور گوہرِ تابدار ملاحظہ ہو ۔۔ ۔۔ ۔۔

اس سے بچ کہ مسلمانوں کے دلوں میں

تیرے لئے بغض پیدا ہو جائے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ؟

پوچھا وہ کیسے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ؟

فرمایا ۔۔ ۔۔

جس وقت تو خلوت میں گناہ

کریگا تو باری تعالیٰ تیرے بارے

میں مسلمانوں کے دلوں میں بغض پیدا کر دے گا ۔۔ ۔۔ ۔۔

بیماری نے آگھیرا، لوگ عیادت کرنے لگے، آپ چمڑے کے ایک بچھونے پر لیٹے تھے کسی نے کہہ دیا، اگر آپ پسند کریں تو نرم و گداز بستر لگوا دیا جائے ؟

آبگینۂ دل ٹوٹ گیا اور آنکھیں بہنے لگ گئیں اور آپ نے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا

ان دارنا هناك ۔۔ ۔۔ ۔۔

لها نجمع ۔۔۔۔ ولها نرجع

ہمارا گھر وہاں ہے ۔۔ ۔۔ ۔۔

ہم نے اسی کے لئے سب کچھ جمع کرنا ہے ۔۔ ۔۔ ۔۔

ہم نے اسی کی طرف لوٹ جانا ہے ۔۔ ۔۔ ۔۔

اور چاہئے کہ ہم اس کے لئے عمل کریں ۔۔ ۔۔ ۔۔

زندگی ساری دنیا سے نفرت رکھی ۔۔ ۔۔ ۔۔

عبادت کی محبت کی روح کے ساتھ ۔۔ ۔۔ ۔۔

وصیت و تلقین کا سلسلہ قائم رکھا ۔۔ ۔۔ ۔۔

کتاب و سنت سکھاتے رہے ۔۔ ۔۔ ۔۔

قضا و انصاف کی ناقابلِ فراموش یادیں چھوڑیں ۔۔ ۔۔ ۔۔

حکمت و معارف کا انمول خزانہ وراثت میں چھوڑا ۔۔ ۔۔ ۔۔

Marfat.com

ضرب وحرب کی گرمیاں دیکھیں ۔۔ ۔۔ ۔۔

غلبۂ دین کے لئے ہر قربانی دی ۔۔ ۔۔ ۔۔

یہ تھے ابو درداء رضی اللہ عنہ

صاحبِ رسول

قدیس وعظیم

اور

عظیم وحکیم

عویمر بن مالک ، ابو درداء رضی اللہ عنہ

آپ اکثر دعا فرماتے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

شَتَاتِ الْقُلُوْبِ

بارالہا ! مجھے ان دلوں سے پناہ دینا جو

بکھرے بکھرے رہتے ہیں ،

پوچھا گیا شتاتِ القلوب

کیا ہوتے ہیں ؟

ابو درداء رضی اللہ عنہ فرمانے لگے

ایسے دل جن کے ہر جوڑ میں دنیا اور مال کی محبت بھری ہو ۔۔۔۔۔

Marfat.com

حرف حرف مہکتا ہوا

لفظ لفظ بولتا ہوا، بات بات من میں اترتی ہوئی!

حضرت علامہ سید ریاض حسین شاہ صاحب

کی فکر قرآن سے منور اور عشق رسول میں ڈوبی ہوئی روح پرور انقلاب انگیز

تصانیف [illegible] ان کو پڑھیے۔

تفسیر (سورۂ یوسف، سورۂ [illegible]) — قرآن حکیم کی [illegible] آراء اور حکمت افروز تفسیر

معجم اصطلاحات — علمی [illegible] اصطلاحات کا نادر مجموعہ

ستارۂ نور — [illegible] کی محافل [illegible] مہر و محبت

صبح زندگی — [illegible] زوال کی مہیب تاریکیوں میں ملت اسلامیہ [illegible] کا پیغام

سفیر انقلاب — [illegible] میں ڈوبے ہوئے افراد ملت کے [illegible]

بزم فکر محبت حضرت غوث و عشق — [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جان نواز کیفیات کی ایمان افروز تفصیل

سراغ زندگی — [illegible] پر ایک منفرد تحریر

حقیقت تقویٰ — [illegible] اور [illegible] پر مشتمل ایک [illegible]

◆ [illegible] ◆ [illegible] ◆ [illegible] ◆ فکر شباب ◆ معیار عمل ◆ بار امانت

◆ [illegible] ◆ [illegible] ◆ عبدالرحمن [illegible] ◆ جعفر بن ابی طالب ◆ مصعب بن عمیر

◆ [illegible] ◆ [illegible] ◆ بلال حبشی

◆ ابو ایوب [illegible] انصاری

Marfat.com

حرف حرف مہکتا ہوا

لفظ لفظ بولتا ہوا، با ... من میں اترتی ہوئی!

حضرت علامہ سید ریاض حسین شاہ صاحب

کی فکر قرآن سے منور اور عشق رسول میں ڈوبی ہوئی روح پرور انقلاب انگیز

تصانیف خود پڑھیے اور دوسروں کو پڑھائیے۔

تیسیر (سورۃ یوسف، سورۃ نمل) — قرآن حکیم کی ... آراء اور حکمت افروز تفسیر

معجم اصطلاحات — علمی ذوق اور اصطلاحات کا نادر مجموعہ

سنابل نور — ... الاسلامی محمد ... قدس سرہ العزیز کی محافل ... سے مہر و محبت

منہج زندگی — ... زوال کی مہیب تاریکیوں میں ملت اسلامیہ ... کا پیغام

سفیر انقلاب — ... میں ڈوبے ہوئے افراد ملت کے لیے دعوت ...

[illegible] محبت حضرت [illegible] عشق — ... صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان نواز کیفیات کی ایمان افروز تفصیل

سراغ زندگی — ... پر ایک نظر و تحریر

حقیقت التقوی — تقوی کی ... اور ... پر مشتمل ایک ... ہے

◆ مسائل ... ایمان ◆ ... عصمت ◆ مومنات ◆ فکر شباب ◆ معیار عمل ◆ بار امانت

◆ ... ◆ ابو الدرداء ◆ عبدالرحمن بن عوف ◆ جعفر بن ابی طالب ◆ مصعب بن عمیر

◆ عباس بن عبدالمطلب ◆ ... حسان ◆ بلال حبشی

◆ ابو ... انصاری

Marfat.com